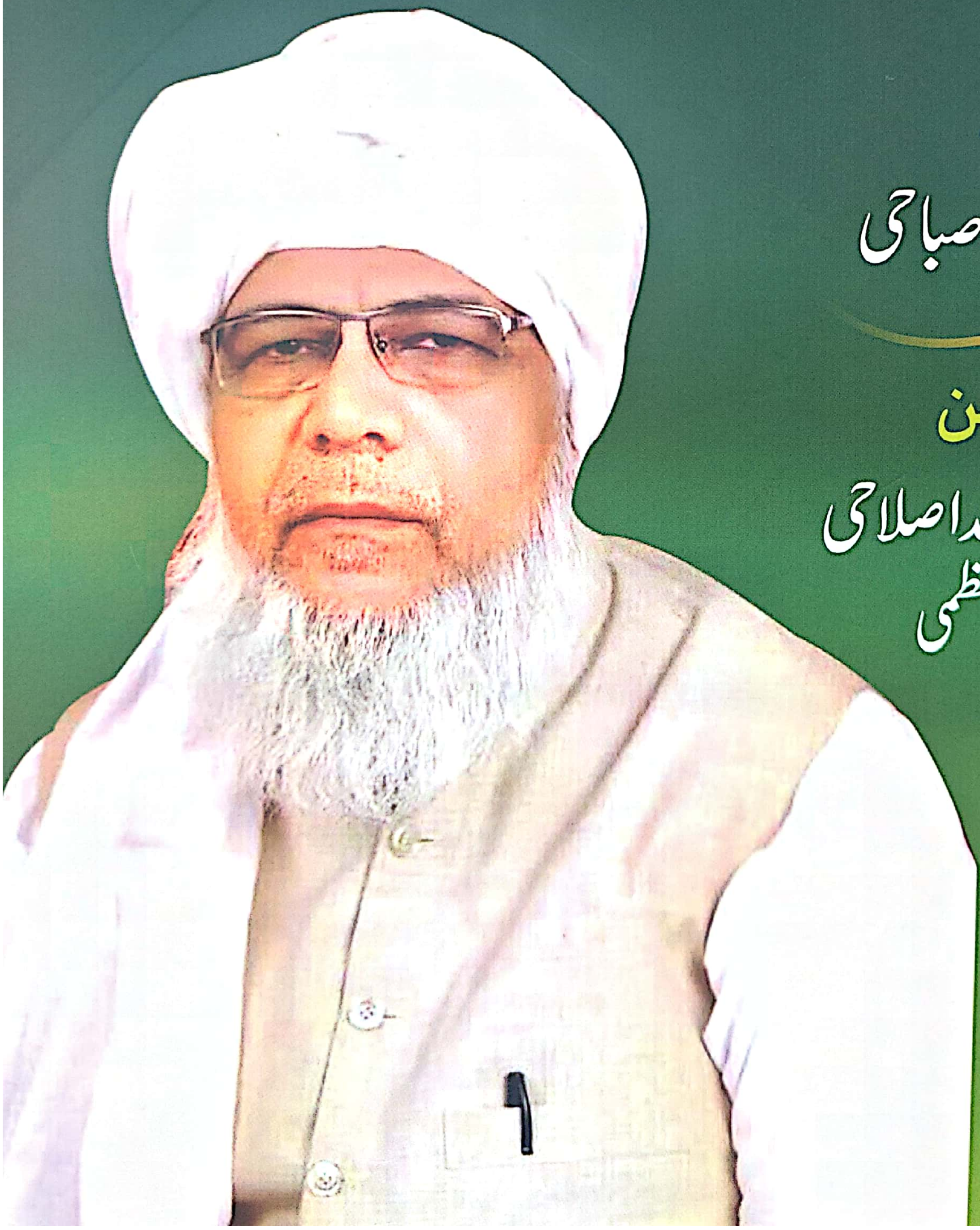
مولانا سلطان احمد اصلاحیؒ

حیات اور علمی و فکری جہات



مرتب

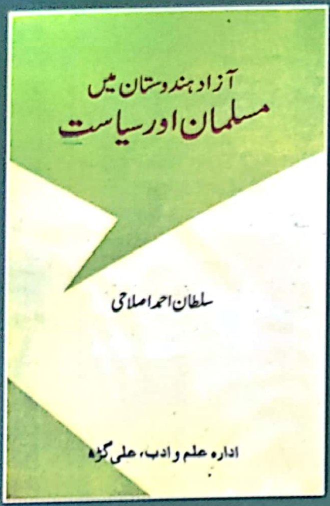
عرفان احمد صباحی

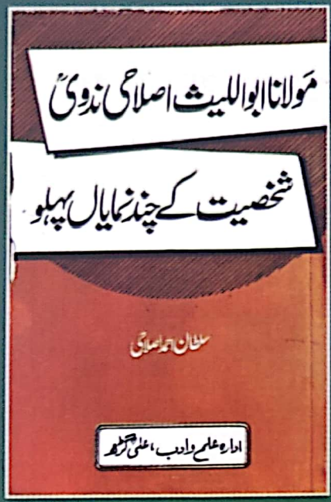
معاونین

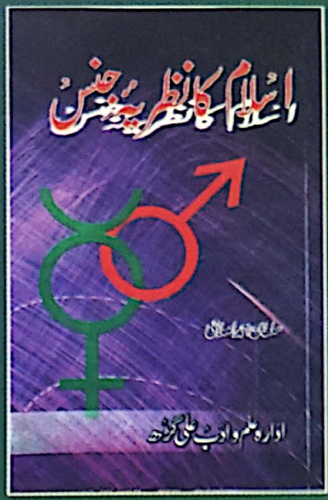
ڈاکٹر سیف اللہ اصلاحی

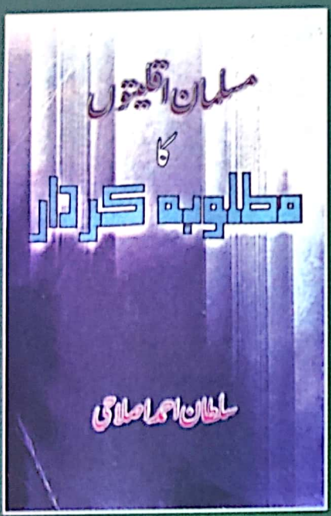
محمد اشرف اعظمی

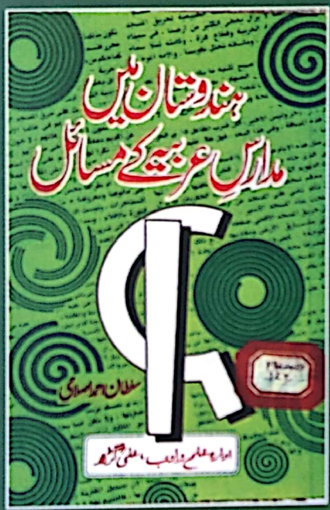
مطبوعات ادارۂ علم وادب

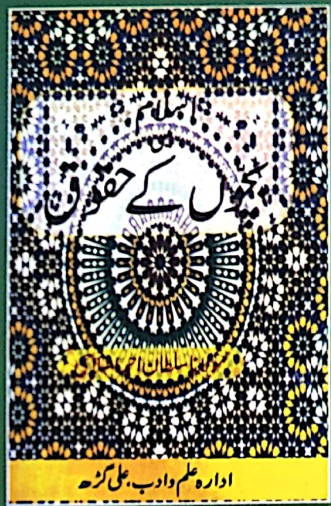


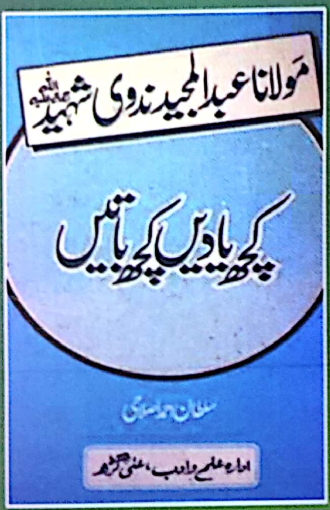


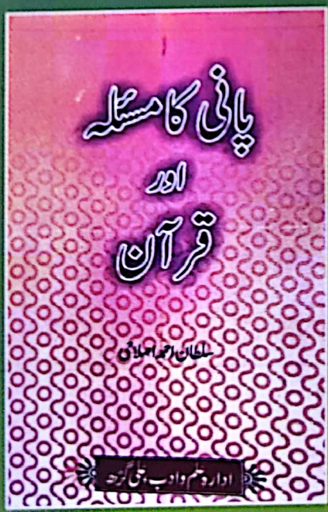


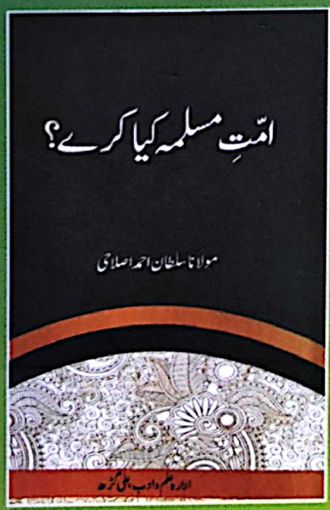












IDARA-E-ILM-O-ADAB
4/21-B, Darul Uns, Pan Wali Kothi,
Aligarh - 202001 (UP) INDIA

ISBN 199146242-5
9788199146242

MRP ₹ 500.00

مسلمان اقلیتوں کا مطلوبہ کردار: ایک جدید تحقیقی مطالعہ

(مولانا سلطان احمد اصلاحی کی تحریروں کے امتیازات کا جائزہ)

ڈاکٹر ضیاء الدین ملک فلاحی

تحقیق، ابتکار اور اجتہاد کی صنعتوں سے معمور بیسویں/اکیسویں صدی کے محقق/شارح مولانا سلطان احمد اصلاحی (۲۰۱۶ء-۱۹۵۳ء) کی جملہ تحریروں میں معروضیت، واقعیت، عصریت اور احتسابیت کے عناصر نے اُنھیں معاصر اساطین علم وفکر کے درمیان ایک قابل ذکر شان عطا کی ہے۔ قدیم وجدید کے پروردہ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر کے فاضل مولانا اصلاحی فکر اسلامی کے مؤید وترجمان تھے۔ انھوں نے اپنی عبقری، اجتہادی اور تحقیقی ذوق ووجدان کے وفور کے نتیجہ میں متعدد اساطین فکر سے علمی اختلاف کیا ہے اور دلائل کی بنیاد پر علمی دنیا کے سامنے اپنے موقف کی جرأت مندانہ وضاحت کی ہے۔ البتہ علم وتحقیق کے میدان میں آزادیٔ فکر ونظر اور اختلاف رائے میں شدت اور نفس کا غلبہ بھی کہیں کہیں نظر آتا ہے۔ چنانچہ مولانا کے بعض متشددانہ رویے اور جارحانہ اسلوب نگارش نے خود ان کے مداحوں کو بعض مسائل میں ضیق میں مبتلا کر دیا ہے۔ مولانا اصلاحی کا نام معاصر ہندوستان کی علمی وتحقیقی تاریخ میں جلی حرفوں سے رقم کیے جانے کی مستحق ہے۔ اُنھیں خود اپنی تخلیقات وتحقیقات پر فخر تھا۔ کبھی کبھی تحدیث نعمت کے طور پر خود کو امریکن یونیورسٹی کے قابل پروفیسروں کے مساوی قرار دیتے تھے۔

راقم کے مطالعہ میں ہندوستان کی مسلمان اقلیت کے ضمن میں انگریزی، ہندی اور اردو زبانوں میں اب تک کی تخلیق شدہ نگارشات میں یہ کتاب بوجوہ ایک جدید تحقیقی اور رجحان ساز مطالعہ ہے[۱]۔

تخلیقاتِ سلطانی کے چند امتیازات اور ابتکار واجتہاد کے بعض مظاہر

۱۔ سب سے بنیادی قدر جو مولانا کی تمام تحریروں کا طرۂ امتیاز ہے وہ ان کی قرآن وسنت سے براہ راست مراجعت، اخذ واستفادہ اور استدلالی قوت ہے۔ اس قدر میں وہ علوم قرآن کے پارکھ، شرائط واصول تفسیر کے واقف اور ذخائر تفسیر کے غواص نظر آتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں ابن جریر طبری (م۳۰۳ھ) کی جامع البیان فی تفسیر القرآن، امام رازی (م۶۰۶ھ) کی مفاتیح الغیب، حافظ ابن کثیر (م۷۷۴ھ) کی تفسیر القرآن العظیم، زمخشری (م۱۱۴۳ھ) کی الکشاف کے علاوہ برصغیر کے سید ابوالاعلیٰ مودودی (م۱۹۷۹ء) کی تفہیم القرآن، امین احسن اصلاحی (م۱۹۹۷ء) کی تدبر قرآن، ابوالکلام آزاد (م۱۹۵۰ء) کی ترجمان القرآن کے علاوہ اشرف علی تھانوی (م۱۹۴۳ء) اور شبیر احمد عثمانی